عاجزی کے ذریعے اتحاد

سبق 4 جنوری 17 تا 23

"تو میری یہ خوشی پوری کرو کہ
یک دل رہو۔ یکساں محبت
رکھو۔ ایک جان ہو۔ ایک ہی
خیال رکھو" فلپیوں 2:2

پولس رسول نے ابھی ابھی فلپی میں ایمانداروں کی حوصلہ افزائی کی تھی کہ وہ مسیحی زندگی کے چیلنجیوں کا سامنا کرتے ہوئے ثابت قدم رہیں۔ اُس نے اُن پر زور دیا کہ وہ اتحاد کو قائم رکھتے ہوئے آسمانی شہریوں کی طرح برتاؤ کریں۔

پولس رسول لفظ لہذا کے ذریعے ایک نئے حصے کا آغاز کرتا ہے جس میں وہ ہمیں یہ سمجھنے کی کوشش کرتا ہے کہ اس کامل اتحاک کی کنجی کو کیسے حاصل کیا جائے: یسوع مسیح کی مثال کی نقل کرتے ہوئے۔

- اختلاف کی ابتدا (فلپیوں 2: 21-3اے)
- عاجزی کے ذریعے اتحاد (فلپیوں 2: 3بی-4)
- یسوع کی طرح سوچو (فلپیوں 5:2)۔
- یسوع مسیح کا رویہ (فلپیوں 2:6-8)۔

اختلاف کی ابتدا

"فرقے اور بے جا فخر کے باعث کچھ نہ کرو") فلپیوں 2:3اے)

زخم کی جگہ انگلی رکھنے سے پہلے، فلپیوں کے درمیان پائے جانے والے اختلاف کی وجوہات بیان کرتے ہوئے، وہ سب سے پہلے انہیں کیا مشورہ جات دیتا ہے تاکہ وہ اپنے درمیان اتحاد کو قائم رکھ سکیں، تاکہ اُس کی خوشی مکمل ہو جائے (فلپیوں 2: 1۔2)؟

مسیح میں تسلی	وہ انہیں مسیح کی نمونہ زندگی کا مطالعہ کرنے اور اس کی نقل کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔
محبت میں تسلی	مسیح کے لیے اُن کی محبت اُن کے ذہنوں پر ایک تحریک پیدا کرتی ہے۔
روح میں رفاقت	انہیں روح کے کنٹرول کے تابع ہونا چاہیے۔
دلی لگاؤ	انہیں انسانی پیار کے نرم اور گرم جذبات کی عکاسی کرنی چاہیئے۔
رحم	انہیں رحم کے انفرادی اعمال کے ذریعے حقیقی پیار کی موجودگی کا مظاہرہ کرنے دیں۔
احساس اور محبت کا اتحاد	باہمی محبت خیالات کو یکساں بناتی ہے اور متحد عمل کی طرف لے جاتی ہے۔

یہ سب وہ صرف اس صورت میں حاصل کر سکتے ہیں جب وہ ان چیزوں کو ایک طرف رکھ دیں، جس نے انہیں الگ کیا: فخر اور دلائل (فلپیوں 2:3اے)۔

یہ دونوں مسائل لوسیفر کی بغاوت میں موجود تھے، اور تعلقات میں سب سے زیادہ سنگین (گلیتوں 26:5)

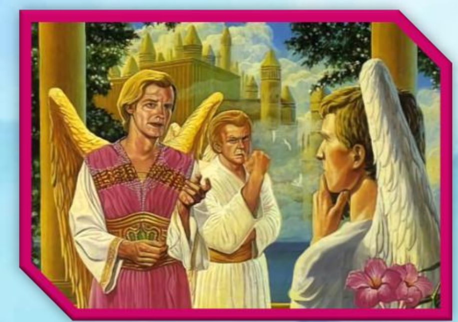

عاجزی کے ذریعے اتحاد

"۔۔۔۔۔فروتنی سے ایک دوسرے کو اپنے سے بہتر سمجھے۔ ہر ایک اپنے ہی حوال پر نہیں بلکہ ہر ایک دوسروں کے احوال پر بھی نظر رکھے" (فلپیوں 2: 3بی۔4)

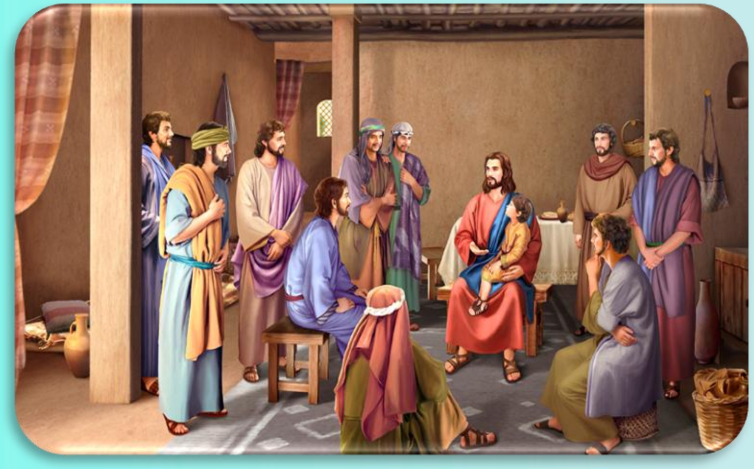

اتحاد کا جو فارمولا پولس رسول تجویز کرتا ہے وہ کوئی بیرونی چیز نہیں، بلکہ ایک اندرونی رویہ ہے: عاجزی۔ یسوع کی خصوصیت ہونے کے علاوہ اس نے اپنے سننے والوں کو عاجز رہنے کی ترغیب دی (متی 11:29؛ 18:4؛ 23:12)

اس عاجزی کو حاصل کرنے کے لئے، پولس تجویز کرتا ہے کہ ہم دوسروں کو اپنے سے زیادہ اہم سمجھتے ہیں (فلپیوں 2:3)۔ لیکن کیا ہم سب خُدا کے نزدیک برابر نہیں ہیں؟ کیا اتحاد کے لئے مساوات نہیں ہونی چاہیے؟

پولس رسول یہ نہیں کہتا کہ ہم دوسروں سے کمتر ہیں، بلکہ یہ کہ ہمیں خود کو ایسا سمجھنا چاہیۓ۔ جس طرح ایک نوکر اپنے مالک کی بھلائی چاہتا ہے، ہمیں ان کی بھلائی تلاش کرنی چاہیۓ جنہیں ہم خود سے برتر سمجھتے ہیں (فلپیوں 2:4)

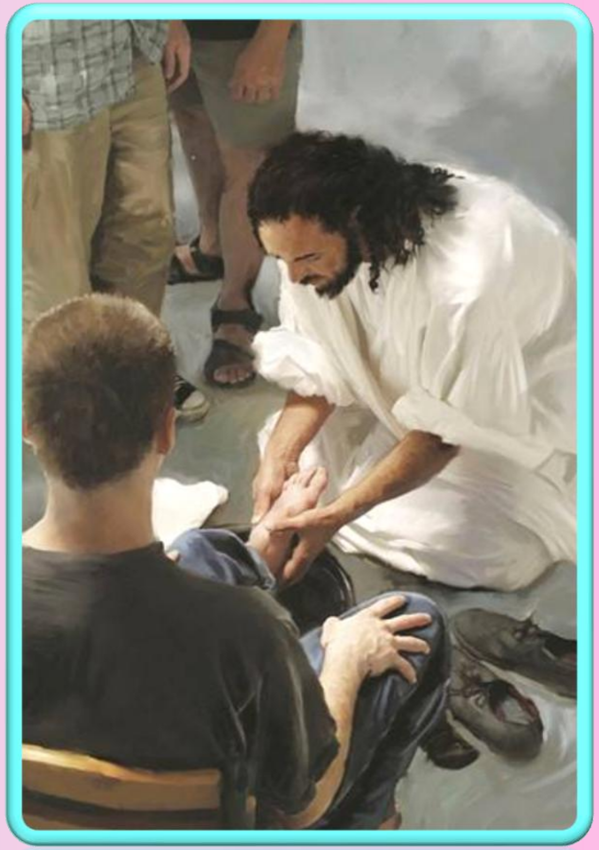

دوسروں کی مدد کرنے کے قابل ہونے کے لیے، ہمیں ان کی بات سننا اور ان کے نقطہ نظر کو سمجھنا سیکھنا چاہیے۔ یہ سب کچھ بلاشبہ روح القدس کا کام ہے۔

یسوع مسیح کی طرح سوچنا

"ویسا ہی مزاج رکھو جیسا مسیح یسوع کا بھی تھا" (فلپیوں 5:2)

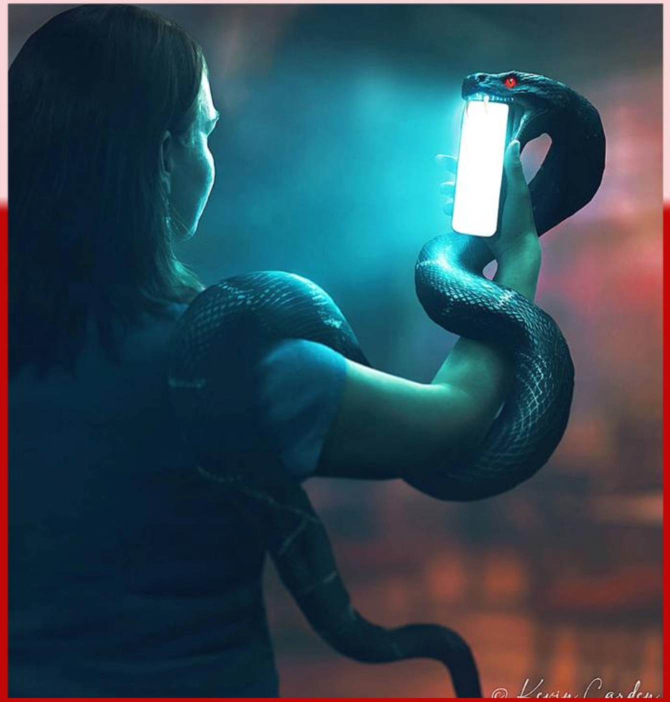

ہمارے خیالات کیسے بنتے ہیں؟ "روح کے راستوں" کے ذریعے، یعنی ہمارے حواس ہم جو کچھ بھی پڑھتے، دیکھتے یا سنتے ہیں وہ ہمیں کسی نہ کسی شکل میں ڈھالتا ہے۔ اور یقیناً شیطان ہمارے ذہنوں کو اپنی سوچ کے مطابق ڈھالنے کے لئے ہمارے حواس پر بمباری کرتا ہے۔

پولس رسول بنیاد پرست ہے۔ وہ نہ صرف ہمیں اپنے خیالات پر نظر رکھنے کی دعوت دیتا ہے، بلکہ وہ ہمیں مسیح کے خیال کے مطابق سوچنے کو کہتا ہے (فلپیوں 4:8؛ 5:2)۔

شاید ہم بڑی محنت کے ساتھ پہلی منزل حاصل کر سکتے ہیں۔ لیکن اپنے ذہنوں کو یسوع کے ذہن کے مطابق بدلنا صرف، روح القدس کے ذریعے ہی ہم میں ہو سکتا ہے۔

یہ اس لیے ہے کہ ہمارے خیالات جسمانی ہیں، اور ہمارا دل فریبی ہیں (یرمیاہ 9:17) روح ہمارے جسمانی دماغ کو ایک روحانی ذہن میں بدل دے گا، مسیح کی مانند (رومیوں 5،1:8)

"پھر بھی ہمیں آزمائش کا مقابلہ کرنے کے لیے ایک کام کرنا ہے۔ جو لوگ شیطان کی چالوں کا شکار نہیں ہوں گے انہیں روح کے راستوں کی اچھی طرح حفاظت کرنی چاہیے؛ انہیں ایسے پڑھنے، دیکھنے یا سننے سے گریز کرنا چاہیے جس سے ناپاک خیالات پیدا ہوں، ذہن کو ہر اس موضوع پر بے ترتیب گھومنے کے لیے نہیں چھوڑنا چاہیے جو روحوں کا مخالف تجویز کرے۔"

EGW (Patriarchs and Prophets, p. 436)

یسوع مسیح کا رویہ (1)

"اُس نے اگرچہ خُدا کی صورت پر تھا خُدا کے برابر ہونے کو قبضہ میں رکھنے کی چیز نہ سمجھا" (فلپیوں 6:2)۔

پولس رسول یسوع مسیح کی تین خوبیاں بیان کرتا ہے:

- اس نے اپنے الٰہی امتیازات کو ترک کر دیا (فلپیوں 6:2)
- وہ ہماری خدمت کرنے کے لئے انسان بنا (فلپیوں 7:2)
- اُس نے عاجزی کے ساتھ سب کچھ کیا، یہاں تک کہ موت بھی برداشت کی (فلپیوں 8:2)۔

خالق ہونے کے ناطے وہ مخلوق بن گیا۔ اُس نے ہمیں نجات دینے کے لئے بدسلوکی اور صلیبی موت گوارہ کی۔

خُدا کی ذات رکھنے دوسری دوالہیات کے ساتھ برابری کی بنیاد پر ہونے کے باجود، یسوع مسیح نے باپ کی مرضی کے سامنے اپنا سر تسلیم خم کیا، جس میں وہ ہمیشہ کامل رہا، اُس کی زندگی میں کوئی ایسا لمحہ نہیں تھا جب اُس نے تابعداری نہ کی ہو۔

جب ہم اس کے بارے سوچتے ہیں، تو ہم صرف جھک کر اپنے نجات دہندہ کی عبادت کر سکتے ہیں۔ وہ ہمارا رول ماڈل ہے۔ ہمیں اپنے آپ کو عاجزی اور دوسروں کی بھلائی کے لئے قربان کرنے کے لئے تیار ہونا چاہئے۔

یسوع مسیح کا رویہ (2)

"اس میں کمال نہیں کہ دینداری کا بھید بڑا ہے یعنی وہ جو جسم میں ظاہر ہوا اور روح میں راست باز ٹھہرا اور فرشتوں کو دکھائی دیا اور غیر قوموں میں اُس کی منادی ہوئی اور دنیا میں اُس پر ایمان لائے اور جلال میں اُوپر اُٹھایا گیا" (1 تیمتھیس 16:3)

ایک انسان بننے میں مسیح کی حیرت انگیز تعزیت ہمیشہ کے لیے نجات پانے والوں کے لیے مطالعہ کا موضوع رہے گی۔ یہ ناقابل یقین ہے کہ لامحدود اور ابدی وجود ایک محدود انسان بن گیا، جو موت کے تابع ہوا۔ اسی کو پولس رسول "دینداری کا بھید" کہتا ہے (1 تیمتھیس 16:3)۔

یسوع عالمگیر بالادستی سے مکمل غلامی کی طرف چلا گیا۔ یہ لوسیفر کی خواہش کے بالکل برعکس تھا، جو ایک مخلوق ہونے کے ناطے عالمگیر بالادستی کا خواہاں تھا۔

یہ مثال ہمیں اپنی خودغرضی اور خدمت کرنے کی خواہش کو ترک کرنے اور ان کی جگہ عاجزی اور دوسروں کی خدمت کرنے کی آمادگی کے ساتھ لانے کی دعوت دیتی ہے۔

"خدا ہر انسان کو اپنی انفرادیت کو استعمال کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ وہ
نہیں چاہتا کہ کوئی بھی اپنے دماغ کو ساتھی بشر کے ذہن میں نہ ڈالے۔
جو لوگ ذہن اور کردار میں بدلنا چاہتے ہیں وہ مردوں کی طرف نہیں
بلکہ الٰہی مثال کی طرف دیکھنا چاہتے ہیں۔ خدا دعوت دیتا ہے، "یہ
ذہن تم میں رہنے دو، جو مسیح میں بھی تھا۔" تبدیلی اور تبدیلی سے
انسانوں کو مسیح کا ذہن حاصل کرنا ہے"

EGW (That I May Know Him, May 8)